الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مأتہ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶۵

صفحات تجلی الیقین ——— ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ——— ۴۴

کل صفحات ——— ۱۵۶

کتابت ——— صابر لائلپوری

مطبع ——— دین محمدی پریس لاہور

ناشر ——— مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

تعداد ——— ایک ہزار

طباعت ——— سنہ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون :- ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفےٰ پیارے کے نام پر سربازو

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان

۱۳۲۶ھ

بآیات قرآن

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھتے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

— تصنیف لطیف —

صاحب حجت قاہرہ مجدد مأتہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی ادام اللہ فیوضہم

ناشر:۔ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ:۔ دین محمدی پریس لاہور

احتمال اسلام نہیں۔ اور میں یہاں اس فرق پر بنا نہیں رکھتا کہ ساجد صنم کی توبہ باجماع امت مقبول ہے مگر سید عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کی توبہ ہزارہا ائمہ دین کے نزدیک اصلاً قبول نہیں اور اسی کو ہمارے علمائے حنفیہ سے امام بزازی و امام محقق علی الاطلاق ابن الہمام و علامہ مولیٰ خسرو صاحب درر و غرر و علامہ زین بن نجیم صاحب بحر الرائق و اشباہ والنظائر و علامہ عمر بن نجیم صاحب نہر الفائق و علامہ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ غزی صاحب تنویر الابصار و علامہ خیر الدین رملی صاحب فتاویٰ خیریہ و علامہ شیخی زادہ صاحب مجمع الانہر و علامہ مدقق محمد بن علی حصکفی صاحب درمختار وغیرہم عمائد کبار علیہم رحمۃ اللہ العزیز الغفار نے اختیار فرمایا بمیداں تحقیق المسئلۃ فی الفتاویٰ الرضویۃ اسلئے کہ عدم قبول توبہ صرف حاکم اسلام کے یہاں ہے کہ وہ اس معاملہ میں بعد توبہ بھی سزائے موت دے ورنہ اگر توبہ صدق دل سے ہے تو عنداللہ مقبول ہے۔ کہیں یہ بدگو اس مسئلہ کو دستاویز نہ بنا لیں کہ آخر تو توبہ قبول نہیں پھر کیوں تائب ہوں نہیں نہیں توبہ سے کفر مٹ جائیگا مسلمان ہو جاؤ گے جہنم ابدی سے نجات پاؤ گے اس قدر پر اجماع ہے کما فی رد المحتار وغیرہ واللہ تعالیٰ اعلم اس فرقہ بیدین کا مکر سوم یہ ہے کہ فقہ میں لکھا ہے جسمیں ننانوے باتیں کفر کی ہوں اور ایک بات اسلام کی تو اس کو کافر نہ کہنا چاہیئے اولاً یہ مکر خبیث سب مکروں سے بدتر و ضعیف جسکا حاصل یہ کہ جو شخص دن میں ایک بار اذان دے یا دو رکعت نماز پڑھ لے اور ننانوے بار بُت کو پوجے سنکھ پھونکے گھنٹی بجائے وہ مسلمان ہے کہ اسمیں ننانوے باتیں کفر کی ہیں تو ایک اسلام کی بھی ہے یہی کافی ہے حالانکہ مومن تو مومن کوئی عاقل اُسے مسلمان نہیں کہہ سکتا ثانیاً اسکی رو سے سوا دہریے کے کہ سرے سے خدا کے وجود ہی کا منکر ہو تمام کافر مشرک مجوس ہنود نصاریٰ یہود وغیرہم دنیا بھر کے کفار سب کے سب مسلمان ٹھہرے جاتے ہیں کہ اور باتوں کے منکر سہی آخر وجود خدا کے تو قائل ہیں ایک یہی بات سب سے بڑھکر اسلام کی بات بلکہ تمام اسلامی باتوں کی اصل الاصول ہے خصوصاً کفار فلاسفہ و آریہ وغیرہم کہ بزعم خود توحید کے بھی قائل ہیں اور یہود و نصاریٰ نے تو بڑے بھاری بھاری

حاشیہ: کی توہین کرنے والے علماء کے نزدیک بغیر کسی بحث کے قتل کیا جائے گا اور اس کی توبہ قبول نہیں ہوگی۔ تو پھر ہم غالباً امام...

تنبیہ: منکر کو ننانوے باتیں کفر کی ہوں اور ایک بات اسلام کی ... وہ قرآن مجید کی کسی آیت کا منکر ہو تو کافر ہے۔

ٹھہریں گے کہ توحید کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بہت سے کلاموں اور ہزاروں نبیوں اور قیامت وحشر وحساب وثواب وعذاب وجنت ونار وغیرہا بکثرت اسلامی باتوں کے قائل ہیں ثالثاً اس کے رد میں قرآن عظیم کی وہ آیتیں کہ اوپر گزریں کافی ووافی ہیں جن میں وصف کلمہ گوئی ونماز خوانی صرف ایک ایک بات پر حکم تکفیر فرمادیا کہیں ارشاد ہوا۔ کَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِھِمْ وہ مسلمان ہو کر اس کلمے کے سبب کافر ہو گئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد حالانکہ اس مکر خبیث کی بنا پر جبتک ۹۹ سے زیادہ کفر کی باتیں جمع نہ ہو جائیں صرف ایک کلمہ پر حکم کفر صحیح نہ تھا ان شاید اسکا یہ جواب دیں کہ یہ خدا کی غلطی یا جلد بازی تھی کہ اس نے دائرہ اسلام کو تنگ کر دیا کلمہ گویوں اہل قبلہ کو دھکے دے دیکر صرف ایک ایک لفظ پر اسلام سے نکالا اور پھر زبردستی یہ کہ لَا تَعْتَذِرُوْا عذر بھی نہ کرنے دیا نہ عذر سننے کا قصد کیا۔ افسوس ہے خدا نے بیر نیچر یا ندوہ یا انکے ہم خیال کسی وسیع الاسلام ریفارمر سے مشورہ نہ لیا۔ اَلَا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ۝ رابعاً اس مکر کا جواب

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْکِتٰبِ وَتَکْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ یَّفْعَلُ ذٰلِکَ مِنْکُمْ اِلَّا خِزْیٌ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ۚ وَیَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُرَدُّوْنَ اِلٰٓی اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَۃِ ۫ فَلَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْصَرُوْنَ ۝ توکیا اللہ کے کلام کا کچھ حصہ مانتے ہو اور کچھ حصے سے منکر ہو۔ تو جو کوئی تم میں سے ایسا کرے اس کا بدلہ نہیں مگر دنیا کی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب کی طرف پلٹے جائیں گے اور اللہ تمہارے کوتکوں سے غافل نہیں یہی لوگ ہیں جنھوں نے عقبےٰ بیچکر دنیا خریدی تو نہ انپر سے کبھی عذاب ہلکا ہو نہ انکو مدد پہونچے کلام الٰہی میں فرض کیجئے اگر ہزار باتیں ہوں توانمیں سے ہر ایک بات کا ماننا ایک اسلامی عقیدہ ہے اب اگر کوئی شخص ۹۹۹ مانے اور صرف ایک نہ مانے تو قرآن عظیم فرمارہا ہے کہ وہ ان ۹۹۹ کی

(حاشیہ: [illegible] پارہ ۱ سورۃ البقرۃ)

ماننے سے مسلمان نہیں بلکہ صرف اُس ایک کے نہ ماننے سے کافر ہے دنیا میں اُس کی رسوائی ہوگی اور آخرت میں اُس پر سخت تر عذاب جو ابدالآباد تک کبھی موقوف ہونا کیا معنیٰ ایک آن کو ہلکا بھی نہ کیا جائیگا نہ کہ ننانوے کا انکار کرے اور ایک کو مان لے تو مسلمان ٹھہرے یہ مسلمانوں کا عقیدہ نہیں بلکہ بشہادت قرآن عظیم خود صریح کفر ہے۔

(فقہائے کرام نے [illegible])

خامسًا اصل بات یہ ہے کہ فقہائے کرام پر ان لوگوں نے جیتا افترا اٹھایا انہوں نے ہرگز کہیں ایسا نہیں فرمایا انہوں نے بخصلت یہود یُحَرِّفُوْنَ الْکَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِہٖ یہودی بات کو اُسکے ٹھکانوں سے بدلتے ہیں تحریف تبدیل کرکے کچھ کا کچھ بنا لیا فقہا نے یہ نہیں فرمایا کہ جس شخص میں ۹۹ باتیں کفر کی اور ایک اسلام کی ہو وہ مسلمان ہے حاشا للہ بلکہ تمام اُمت کا اجماع ہے کہ جس میں ننانوے ہزار باتیں اسلام کی اور ایک کفر کی ہو وہ یقینًا قطعًا کافر ہے ۹۹ قطرے گلاب میں ایک بوند پیشاب پڑ جائے سب پیشاب ہو جائیگا۔ مگر یہ جاہل کہتے ہیں کہ ننانوے قطرے پیشاب میں ایک بوند گلاب ڈال دو سب طیب طاہر ہو جائیگا۔ حاشا کہ فقہا تو فقہا کوئی ادنے تمیز والا بھی ایسی جہالت بکے بلکہ فقہائے کرام نے یہ فرمایا ہے کہ جس مسلمان سے کوئی لفظ ایسا صادر ہو جس میں سو پہلو نکل سکیں اُنمیں ۹۹ پہلو کفر کی طرف جاتے ہوں اور ایک اسلام کی طرف تو جبتک ثابت نہ ہو جائے کہ اُسنے خاص کوئی پہلو کفر کا مراد رکھا ہے ہم اُسے کافر نہ کہیں گے کہ آخر ایک پہلو اسلام کا بھی تو ہے کیا معلوم شاید اُسنے یہی پہلو مراد رکھا ہو اور ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ اگر واقع میں اُسکی مراد کوئی پہلوے کفر ہے تو ہماری تاویل سے اُسے فائدہ نہ ہوگا وہ عنداللہ کافر ہی ہوگا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ

(کسی کے علم غیب ماننے میں کتنے پہلو ہیں اور ہر ایک کا کیا حکم ہے)

مثلاً زید کہے عمرو کو علم قطعی یقینی غیب کا ہے اس کلام میں اتنے پہلو ہیں (۱) عمرو اپنی ذات سے غیب دان ہے یہ صریح کفر و شرک ہے قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (۲) عمرو آپ تو غیب دان نہیں مگر جن علم غیب رکھتے ہیں اُنکے بتانے سے اُسے غیب کا علم یقینی حاصل ہو جاتا ہے یہ بھی کفر ہے تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ مَا لَبِثُوْا فِی الْعَذَابِ الْمُہِیْنِ ٥ (۳) عمرو نجومی ہے (۴) رمّال ہے۔ (۵) سامُندرک جانتا ہاتھ دیکھتا ہے (۶) کوے وغیرہ کی آواز (۷) حشرات الارض کے

ماننے سے مسلمان نہیں بلکہ صرف اُس ایک کے نہ ماننے سے کافر ہے دنیا میں اُس کی رسوائی
ہوگی اور آخرت میں اُس پر سخت تر عذاب جو ابدالآباد تک کبھی موقوف ہونا کیسا معنےٰ ایک
آن کو ہلکا بھی نہ کیا جائیگا نہ کہ ننانوے کا انکار کرے اور ایک کو مان لے تو مسلمان ٹھہرے
یہ مسلمانوں کا عقیدہ نہیں بلکہ بشہادت قرآن عظیم خود صریح کفر ہے ۔

خامسًا اصل بات یہ ہے کہ فقہائے کرام پر ان لوگوں نے جیتا افترا اٹھایا انہوں نے ہرگز
کہیں ایسا نہیں فرمایا انہوں نے بخصلت یہود يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ یہودی
بات کو اُسکے ٹھکانوں سے بدلتے ہیں تحریف تبدیل کر کے کچھ کا کچھ بنالیا فقہانے یہ نہیں
فرمایا کہ جس شخص میں ۹۹ باتیں کفر کی اور ایک اسلام کی ہو وہ مسلمان ہے حاشاللہ بلکہ تمام اُمت کا
اجماع ہے کہ جسمیں ننانوے ۹۹ ہزار باتیں اسلام کی اور ایک کفر کی ہو وہ یقینًا قطعًا کافر ہے ۹۹
قطرے گلاب میں ایک بوند پیشاب پڑ جائے سب پیشاب ہو جائیگا۔ مگر یہ جاہل کہتے ہیں کہ
ننانوے قطرے پیشاب میں ایک بوند گلاب ڈال دو سب طیب طاہر ہو جائیگا۔ حاشا کہ
فقہا تو فقہا کوئی ادنے تمیز والا بھی ایسی جہالت بکے بلکہ فقہائے کرام نے یہ فرمایا ہے کہ
جس مسلمان سے کوئی لفظ ایسا صادر ہو جسمیں سو پہلو نکل سکیں اُنمیں ۹۹ پہلو کفر کی طرف
جاتے ہوں اور ایک اسلام کی طرف تو جبتک ثابت نہ ہو جائے کہ اُسنے خاص کوئی پہلو کفر کا
مراد رکھا ہے ہم اُسے کافر نہ کہینگے کہ آخر ایک پہلو اسلام کا بھی تو ہے کیا معلوم شاید اُسنے
یہی پہلو مراد رکھا ہو اور ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ اگر واقع میں اُسکی مراد کوئی پہلوئے کفر ہے
تو ہماری تاویل سے اُسے فائدہ نہ ہوگا وہ عنداللہ کافر ہی ہوگا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ
مثلًا زید کہے عمرو کو علم قطعی یقینی غیب کا ہے اس کلام میں اتنے پہلو ہیں (۱) عمرو اپنی
ذات سے غیب داں ہے یہ صریح کفر و شرک ہے قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (۲) عمرو آپ تو غیب داں نہیں مگر جن علم غیب رکھتے ہیں اُنکے بتانے
سے اُسے غیب کا علم یقینی حاصل ہو جاتا ہے یہ بھی کفر ہے تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۝ (۳) عمرو نجومی ہے (۴) رمّال ہے۔
(۵) سامندرک جانتا ہاتھ دیکھتا ہے (۶) کوّے وغیرہ کی آواز (۷) حشرات الارض کے